سپریم کورٹ پاکستان کے اہم فیصلے

قانون فہمی ۔ عوامی آگاہی کے لیے

سرکار بنام محمد اقبال
(Criminal Petition No. 1264 of 2025)

غیر ضروری تاخیر اور ابتدائی تحقیقات کے بعد درج کی جانے والی ایف آئی آر کی قانونی حیثیت مشکوک ہو جاتی ہے۔ اگر استغاثہ زخمی عینی گواہ کو عدالت میں پیش نہ کرے تو عدالت یہ سمجھ سکتی ہے کہ اس کی گواہی استغاثہ کے خلاف ہوگی۔ اگر ایک بھی معقول شک ہو تو اس کا فائدہ ملزم کو دیا جائے گا، کیونکہ اسلامی اصول کے مطابق کسی بے گناہ کو غلطی سے سزا دینے سے بہتر ہے کہ معقول شک کی بنیاد پر ملزم کو بری کر دیا جائے۔

عبدالرحیم بنام سرکار
(Cr.PLA Noh. 647/2023 & J.P. No 199/2023)

منشیات کے مقدمات میں ایک ہی پولیس افسر کا مدعی اور تفتیشی افسر بننا مناسب نہیں، خاص طورپر جب مقدمہ میں سخت سزا لاگو ہوتی ہو۔ برآمد شدہ مبینہ منشیات کی تحویل کا مکمل سلسلہ (Chain of Custody) ثابت کرنا ضروری ہے، یعنی برآمدگی سے لے کر فرانزک ریکارڈ رپورٹ اور عدالت میں پیش کرنے تک ہر مرحلہ واضح ثابت ہونا چاہیئے۔ اگر اس سلسلے میں کوئی خامی ہو تو اس کا فائدہ ملزم کو دیا جائے گا خاص طور پر جب تفتیش بھی درست نہ ہوئی ہو۔

مشتاق بنام سرکار
(Criminal Review Petition No. 5 of 2024)

ڈیوٹی پر موجود پولیس اہلکاروں پر منصوبہ بندی کے تحت حملہ دہشت گردی شمار ہوگا کیونکہ یہ ریاست کی عملداری کو چیلنج کرتا ہے۔ نظرثانی کی درخواست صرف واضح غلطی درست کرنے کے لیے ہوتی ہے، دوبارہ پورا مقدمہ سننے کے لئے نہیں۔ تاخیر سے درخواست دائر کرنے پر ہر دن کی تاخیر کی معقول وجہ بتانا ضروری ہے۔

خان افضل بنام سرکار
(JP No. 92 of 2022)

قتل کی سخت سزا زیر دفعہ 302(b) تعزیراتِ پاکستان دینے کے لیے یہ ثابت کیا جانا ضروری ہے کہ قتل منصوبہ بندی اور بدنیتی سے کیا گیا۔ اگر لڑائی اچانک ہوئی ہو اور دونوں طرف سے جھگڑا ہوا ہو، تو کم سزا زیر دفعہ 302(c) تعزیراتِ پاکستان دی جا سکتی ہے۔ قانون میں دفاع کا حق صرف اپنی حفاظت کے لیے ہے، بدلہ لینے کے لیے نہیں۔ ملزم کی کم عمری اور مقدمہ کی سماعت کے دوران جیل میں گزارا گیا عرصہ سزا کم دینے کے لیے اہم عوامل ہیں۔

محمد ہمایوں بنام شفقت علی نثار
(C.P.L.A Nos. 1035 & 1104/2022)

گواہوں سے تصدیق شدہ دستاویز ثابت کرنے کے لیے متعلقہ گواہوں کو عدالت میں پیش کرنا ضروری ہے۔ اگر معاہدہ قانونی طور پر ثابت نہ ہو تو عدالت اس پر عملدر آمد کا حکم نہیں دے سکتی، خاص طور پر جب ایسے حکم سے کسی تیسرے شخص کے حقوق متاثر ہوتے ہو۔

نجمہ بی بی بنام ذاکر عباسی
(Crl.P. No. 768/2024)

غیرقانونی بے دخلی کے قانون 2005 کا اطلاق مشترکہ جائیداد میں صرف وراثت کے حق کی بنیاد پر نہیں کیا جاسکتا ہے جبتکہ فِالواقع قبضہ جائیداد سے غیر قانونی بے دخلی ثابت نہیں کی جاتی۔ مشترکہ جائیداد کے متعلق شریک مالکان کے درمیان وراثت یا قبضہ کا تنازعہ عام طور پر دیوانی مقدمہ میں حل ہوگا نہ کہ فوجداری کارروائی کے ذریعے ۔

عبدالشکور بنام سرکار
(Jail Petitions Nos. 736 & 737 of 2025)

کسی زخمی عینی گواہ کی گواہی کو آسانی سے رد نہیں کیا جا سکتا اس کے زخم اس کی جائے وقوعہ پر موجودگی ثابت کرتے ہیں۔ اگر اقبالی بیان آزادانہ ہو اور جب دوسرے شواہد بھی اس کی تائید کرتے ہوں۔ تو بعد میں ایسے بیان سے منحرف ہونے کے باوجود اس کی بنیاد پر سزا دی جا سکتی ہے۔ کسی کے گھر میں گھس کر قتل کرنا سنگین جرم ہے ایسے مقدمہ میں سزا میں نرمی کی گنجائش نہ ہوتی ہے۔